© rasailojaraid.com

حقائق السنن شرح جامع السنن للترمذیؒ حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ کے

تبحّرِ علمی

کا مظہر ہے، دنیائے اسلام میں عربی شروحات کے بعد اپنی افادیت اور اہمیّت کے اعتبار سے سب سے زیادہ فصیح اور مفید شرح ہے ــــــ

حضرت العلامہ مولانا محمد حسن جان صاحب مدنی ــــــ شیخ الحدیث جامعہ امداد العلوم، پشاور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العٰلمین، والصلاۃ والسلام علیٰ سید المرسلین وقائد المحجلین، محمد رسول اللہ صادق الوعد الامین، وعلیٰ آلہ الطیبین، وعلیٰ اصحابہ نجوم الھدایۃ والیقین۔

امابعد! اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے اس امتِ مرحومہ کو ایسی دو نعمتوں سے نوازا ہے جو کسی دوسری قوم کو نہیں ملیں۔ پہلی نعمت ہمارے آقا محبوبِ کبریا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم کی ذاتِ گرامی ہے۔ اور دوسری نعمت ہماری مقدس کتاب قرآن مجید ہے ـــــ حضور نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ طیبہ اور آپؐ کے عقائد اور اعمال واخلاق، کردار وگفتار، کتابِ مقدس کا عملی نمونہ اور تشریح ہے، جو سنتِ نبوی کی شکل وصورت میں محفوظ ہے۔

قرآنِ مجید کی حفاظت کا وعدہ صراحتہً اور سنتِ نبوی کا ضمناً وتبعاً خود ہی اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے۔ اور ان دونوں نعمتوں کا شاہی حفاظتی انتظام، عالمِ اسباب میں خاص بندوں کے ذریعہ ہو رہا ہے۔ اور ان کی تحقیق، نشرو اشاعت اور تشریح وتوضیح کے لیے اللہ تعالیٰ نے علماء کرام کا انتخاب فرمایا ہے، جن میں حفاظ، مفسرین، محدثین کرام، فقہاء عظام اور دیگر علماء شامل ہیں۔

محدثین کرام میں امام احمد بن حنبلؒ، امام بخاریؒ، امام ترمذیؒ اور دیگر اصحاب صحاح ستہ وغیرہ نے حدیث شریف کی عظیم خدمات انجام دی ہیں۔ ان مشہور ترین حضرات محدثین میں امام محمد بن عیسٰی بن سورۃ الترمذیؒ (م ۲۷۹ھ) اپنی خداداد صلاحیت اور استعداد، قوتِ حافظہ، زہد وتقویٰ اور علمی خدمات وکمالات کی بناء پر ضرب المثل ہیں اور اپنے معاصرین اور شاگردوں کے علاوہ اپنے مشائخ اور اساتذہ کرام کی نظر میں بھی بہت مقبول ہیں ـــــ آپ نے سنتِ نبوی کا بہت بڑی مقدار میں عظیم اور جامع ذخیرہ جمع کیا ہے اور پھر آپ کی جملہ تصانیف میں جامع السنن کو اپنی افادیت کی وجہ سے جو شہرت اور قبولِ عام حاصل ہوا وہ آپ کی کسی دوسری تالیف کو حاصل نہیں ہو سکا۔ اکثر مدارسِ اسلامیہ میں، مسائل فقہیہ وغیرہ میں، بحث ومباحثہ اور تحقیق وتدقیق کا مدار اسی کتاب پر ہے۔ اور اس اہمیت کی بناء پر ہمارے زمانے میں شارحین حدیث اور اساتذہ کرام اس کتاب پر زیادہ توجہ دیتے رہے ہیں اور اب تک اس کتاب کی کافی شروح لکھی جا چکی ہیں ـــــ مطبوعہ قدیم شروح میں جو مجھے معلوم ہیں وہ عارضۃ الاحوذی شرح جامع ترمذی مؤلفہ امام ابوبکر بن العربیؒ سے لے کر ہمارے زمانے کی اعلیٰ شرح معارف السنن للعلامہ محمد یوسف البنوریؒ تک مقبولِ عام وخاص ہیں۔

اور اب ہمارے اس نئے دور میں استاذ العلماء والفضلاء شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق صاحب قدس سرہٗ بانی دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک ضلع پشاور کی شرح ترمذی، دنیائے اسلام میں عربی کے بعد سب سے زیادہ فصیح اور مفید اور دوسرے نمبر پر استعمال ہونے والی زبان "اردو" میں منظرِ عام پر جلوہ نما ہو گئی ہے۔

اس شرح کی افادیت اور اہمیت موضوع کتاب "حدیث" اور مصنف کی تبحّرِ علمی سے آشکارا ہے۔ یہ شرح حقیقت میں حضرت موصوف کا ترمذی شریف میں خطابات اور دروس کا مجموعہ ہے جسے آپ کے جانشین حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ اور شاگردِ رشید حضرت مولانا عبدالقیوم حقانی صاحب نے بڑی محنت وکاوش سے جمع کیا ہوا ہے ـــــ حضرت شیخ الحدیث صاحبؒ ہند وپاک کے علاوہ عالمِ اسلام کے اُن ممتاز علمی شان والوں میں ہیں، جو اپنی علمی خدمات اور فیوضات اور اہم اسلامی اقدار وتعلیمات کے احیاء اور انجام دینے میں نمایاں حیثیت کے مالک ہیں۔ اتنی بڑی شان وحیثیت کے ساتھ تواضع وانکسار اور عجز وبندگی جناب کا طرۂ امتیاز ہے۔

اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے حضرت شیخ الحدیثؒ کی یہ مبارک شرح تمام مسلمانوں کے لیے عموماً اور علماء کرام اور طلبہ کے لیے خصوصاً ذریعۂ رشد وہدایت اور باعثِ استفادہ بنا دے اور حضرت کے لیے باقیات الصالحات اور وسیلۂ رفعِ درجات بنا دے۔ آمین ثم آمین

© rasailojaraid.com